42061-لیٹرین میں قرآن یا قرآنی کیسٹ لے جانے کا حکم

سوال

لیٹرین میں قرآن مجید لے جانے کا حکم کیا ہے ؟
اور کیا اس اسلامی کیسٹ اور قرآن مجید کی تلاوت والی کیسٹ کو قیاس کیا جا سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام نے صراحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ لیٹرین یا گندگی والی جگہ پر قرآن مجید لے کر داخل ہونا حرام ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کے کلام کے احترام کے منافی ہے، لیکن اگر یہ خوف ہو کہ لیٹرین کے باہر رکھنے سے چوری ہو جائیگی، یا پھر وہ بھول جائیگا تو اس حالت میں اس کی حفاظت کی ضرورت کی بنا پر اندر لے جانے میں کوئی حرج نہیں.

رہا کیسٹ کا مسئلہ تو یہ قرآن کی طرح نہیں، کیونکہ کیسٹ میں کتابت اور لکھائی نہیں ہے، صرف زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ اس میں کچھ معین قسم کی لہریں پائی جاتی ہیں جو ٹیپ میں چلنے کے وقت آواز کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں، اس لیے انہیں وہاں لے جایا جا سکتا ہے، اس میں کوئی اشکال نہیں.

فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح (439/3).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"رہا لیٹریں میں مصحف اور قرآن مجید لے کر جانے کا مسئلہ تو یہ جائز نہیں، لیکن ضرورت کے وقت ایسا کیا جا سکتا ہے، جب آپ کو خدشہ ہو کہ وہ چوری ہو جائیگا تو اس میں کوئی حرج نہیں" انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (30/10).

واللہ اعلم.